



(ایلا کرنا کب بعد) جب چار مہینے گزر جائیں، تو ایلا کرنا والے کو روک دیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ طلاق دے دے

ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ”(ایلا کرنا کب بعد) جب چار مہینے گزر جائیں، تو ایلا کرنا والے کو روک دیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ طلاق دے دے اور طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی، جب تک طلاق نہ دی جائے“

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مباح ایلا کی مدت بیان کی ہے کہ وہ چار ماہ ہے اس مدت سے زیادہ ایلا کی اجازت نہیں ہے بلکہ ایلا کرنا والے پر واجب ہوگا کہ یا تو رجوع کرے یا طلاق دے دے نیز رجوع سے قبل محض چار ماہ گزر جائے۔ طلاق یا فسخ نکاح نہیں ہوگا، بلکہ نکاح باقی رہے گا اور جب تک شوہر طلاق نہ دے، طلاق واقع نہیں ہوگی۔ خواہ حاکم کے ذریعے بالجبر ہی کیوں نہ طلاق دلوائی جائے؛ کیوں کہ یہ حق ہے لیکن مجبور کرنا کب قبیل سے ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58151>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

